عصری نصاب سے قرآنی تعلیم ختم کرنے کی سازش

غضنفر محمود خانیوال

احمده و اصلی علی رسوله الکریم اما بعد

معلم صاحب نے شاگرد سے کہا بیٹا شلوار ٹخنوں سے اوپر رکھا کرو نیچے لٹکانا گناہ ہے شاگرد اسے نظر انداز کرتا رہا معلم صاحب وقتاً فوقتاً کہتے رہے ایک دن شاگرد، معلم کی ترغیب پر کہنے لگا' کیا سارا دین اسی میں آ گیا ہے۔ معلم صاحب نے حلیمانہ انداز سے جواب دیتے ہوئے فرمایا ہاتھ کی دو انگلیوں سے چٹکی بھر مٹی اٹھاتے ہوئے بلند کرو پھر فرمایا چھوڑ دو شاگرد نے مٹی پھینک دی تو معلم صاحب فرمانے لگے بیٹا کام تو چھوٹا سا ہے مگر یہ ضرور پتہ چل گیا کہ ہوا کا رخ کیا ہے نتیجۃً واضح ہو جاتا ہے کہ پیغمبر ﷺ کی اداؤں سے محبت ہے یا نہیں۔ شاید اسی لیے کہا جاتا ہے کہ عمل ذہنیت کا آئینہ ہوتا ہے۔

پنجاب حکومت کی جانب سے حصہ مڈل میں عربی لازمی کو اختیاری قرار دینے سے حکومتی ذہنیت آشکار ہوگئی حصہ مڈل میں عربی لازمی کو اختیاری قرار دینا صرف اسلامی تعلیمات کی قدر گھٹانا ہی نہیں بلکہ اسلامی تعلیمات سے کھلی عداوت اور آئین پاکستان سے بغاوت ہے۔ طلبہ کو قرآن سے دور رکھنے کی منصوبہ بندی ہے۔ سورہ توبہ کو نصاب تعلیم سے ختم کرنے کے بعد موجودہ مذموم کوشش اسی سلسلے کی کڑی ہے۔ جبکہ حصہ مڈل میں فہم قرآن کا واحد ذریعہ عربی مضمون ہے۔ ہونا تو یہ چاہیے کہ ششم تا دہم ہمہ قسم سکولوں میں قرآن کا ترجمہ مکمل کرایا جائے تاکہ معاشرے میں حسن پیدا ہو۔

لیکن افسوس صد افسوس کہ نام نہاد محبین قرآن کو حصہ مڈل میں تھوڑا سا حصہ بھی قبول نہیں پنجاب حکومت کے اس مذمومانہ فیصلے سے ہشتم میں پہلا پارہ ہفتم میں سورہ آل عمران کی 200 آیات اور ہشتم میں سورہ یوسف' یاسین' حجرات اور واقعہ کو دیس نکالا دیا جا رہا ہے حالانکہ ان کے ذریعے طلباء میں اخلاقیات اور حسن معاشرت پیدا کرنے کی بھرپور کوشش کی جاتی ہے۔ اخلاقیات اور حسن معاشرت صرف عربی اور اسلامیات کے مرہون منت ہیں انگلش' سائنس' کمپیوٹر اور ریاضی وغیرہ کے نہیں مگر ان تمام چیزوں کو نظر انداز کر کے طلباء کو قرآن سے دور کرنا معاشرے کو اندھیروں میں دھکیلنا ہے۔

یہ بات بھی حیرت سے کم نہیں کہ حکومت مدارس میں اپنے مضامین شامل نصاب کرنے کا تو کہتی ہے جبکہ سکولوں میں قرآن کا مختصر سا حصہ بھی برداشت نہیں کرنا چاہتی۔ حقیقت تک رسائی پانے سے ناکام

لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ عربی مشکل مضمون ہے جبکہ امر واقع یہ ہے کہ عربی بالکل بھی مشکل نہیں بد قسمتی سے گورنمنٹ نے مشکل باور کرانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ جس کی فقط دو مثالیں سپرد قلم کی جاتی ہیں۔

(1) کلاس ششم میں شامل نصاب عربی بغیر پانچ سالہ بنیاد کے اس نقطہ نظر سے مدون کی گئی ہے جیسے ابتدائی پانچ سال اعلیٰ سطح پر پڑھائی گئی ہو۔

(2) مختلف مضامین کے بارے ہونے والے Refresher Courses میں عربی پر بالکل توجہ نہیں دی جاتی۔

ایسے غیر منصفانہ طریقہ کار کے باوجود نصرت خداوندی کی وجہ سے عربی مضمون میں طلباء کے نتائج ریکارڈ حد تک کامیاب نظر آتے ہیں اس سلسلے میں ششم تا ہشتم عربی کے نمبروں کا دیگر مضامین سے موازنہ جیتا جاگتا ثبوت ہے پنجاب حکومت کی طرف سے عربی لازمی کو اختیاری قرار دینا انتہائی شرمناک المیہ ہے اختیاری کے لبادے میں عربی مضمون کو خارج کرنے کی سازش ہے یہ بات کسی سے مخفی نہیں کہ ایسے اقدامات صرف مغرب کے ایماء پر کیے جاتے ہیں۔کاش تم سوچتے کہ

ڈوبتا ہوا سورج ہر شام یہی درس دیتا ہے
مغرب کی طرف جاؤ گے تو ڈوب جاؤ گے

یاروں کو کم از کم ضرور سوچنا چاہیے تھا کہ نام کے ہی سہی' ہیں تو مسلمان اور وطن عزیز کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے لا الہ الا اللہ کے نام پر حاصل کیے جانے والے ملک میں لا الہ الا اللہ کی زبان ختم کرنے کی لایعنی سعی کی جارہی ہے۔

اپنے ہی من میں ڈوب کے پا جا سراغ زندگی
میرا نہیں بنتا نہ بن اپنا تو بن

IMF سے قرضہ نہ صرف مالی بلکہ نظریاتی طور پر بھی مہنگا پڑے گا کبھی سوچا ہی نہیں تھا مغرب کی گود میں بیٹھنے والے وطن سے کبھی مخلص نہیں ہوتے غلام لوگوں کا کوئی ضمیر نہیں ہوتا اور آزاد لوگ اپنے ضمیر کو کسی قیمت فروخت نہیں کیا کرتے ''خودی نہ بیچ غریبی میں نام پیدا کر''

تاریخ شاہد ہے اسلامی تعلیمات کو پس پشت ڈال کر ملنے والی چیز فقط اغیار کی غلامی ہوتی ہے نظریاتی غلامی بدنی غلامی سے بدتر ہوتی ہے لیکن بصیرت تو اہل عقل ہی حاصل کر سکتے ہیں!!!

بعض اوقات زندگی میں کیا ہوا ایک اچھا کام صدیوں نفع فراہم کرتا ہے ہیروشیما اور ناگاساکی

پر امریکی ایٹمی دھماکوں نے جاپان کی ترقی کو نیست و نابود کر دیا اور جاپان کو غلام بنانے کی بھرپور کوشش کی گئی مگر جاپان نے صاحب کہا نظام تعلیم تمہارے حوالے نہیں کریں گے بقیہ کی پرواہ نہیں بس اسی مخلصانہ فیصلے نے آج جاپان کو ہر میدان کے سیمی فائنل میں پہنچا دیا ہے۔

پنجاب حکومت کے اس انتہا پسندانہ فیصلے نے بالعموم عوامی حلقوں اور بالخصوص مذہبی طبقوں کے دلوں کو ٹھیس پہنچائی ہے ایک سادہ سے سادہ مسلمان عربی زبان سے اتنی ہی محبت کرتا ہے جتنی اسلام سے یہ محبت کیونکر نہ ہو قرآن قیامت تک کی سب سے اعلیٰ زبان ''عربی'' میں نازل ہوا پیارے پیغمبر ﷺ کی زبان' حدیث کی زبان اور جنت کی زبان عربی ہے ایک مسلمان کا عربی سے رشتہ تو اتنا گہرا ہے کہ پیدائش کے وقت سب سے پہلے عربی الفاظ اذان کی شکل میں کانوں میں کہے جاتے ہیں اور مرتے وقت لا الہ الا اللہ کہنے کی سعادت کامل جانا جنتی ہونے کی بشارت ہے۔

عربی زبان دنیا کی سب سے زیادہ فصیح و بلیغ زبان ہونے کے ساتھ ساتھ 20 سے زائد ممالک کی قومی زبان ہے موجودہ دور میں مشرق کی سب سے بڑی زبان عربی ہے چونکہ عربی اور انگلش بین الاقوامی زبانیں ہیں معاشی اور اقتصادی بین الاقوامی ترقی کیلئے دونوں میں دوریاں ختم کرنا ضروری ہے۔

یہ بات بھی مسلمہ حقیقت ہے کہ اسلامی تعلیمات سے صحیح وابستگی عربی تعلیم کے بغیر ممکن نہیں کیونکہ ہماری مذہبی زبان عربی ہے ہم عربی سے کسی صورت مستغنی نہیں ہو سکتے۔

حکومت پنجاب بالخصوص محترم شہباز شریف سے مؤدبانہ گذارش ہے کہ وسعت ظرفی کا مظاہرہ کرتے ہوئے عربی کو لازمی بنیادوں پر برقرار رکھا جائے اس کے علاوہ ششم تا دہم کیلئے مکمل ترجمۃ القرآن شامل نصاب کر کے معاشرے کو مزین اور بے مثال بنایا جائے کیونکہ فقط قرآن ہی ہر فیلڈ کیلئے لاجواب رہنما ہے۔

سکون ڈھونڈتا پھرتا تھا میں بہاروں میں
حسین وادیوں میں سرمئی نظاروں میں
میں اس کی تلاش میں جا پہنچا چاند تاروں میں
پر یہ مجھے ملا قرآن کے پاروں میں

☆☆☆☆